Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A. Hons. Part III Paper. 05. Gr. B
7. Title/Heading of e-content : HAZRAT SYEDNA USMAN GHANI 'RAZ' (Part I)
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 15.10.2020

حصہ اول ①

حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

B.A. Hons Part III, Paper 05, GHB

سیدنا عثمان بن عفان بن العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف کی پیدائش ۵۷۶ء میں مکہ میں ہوئی۔ آپ اسلام کے تیسرے خلیفۂ راشد ہیں۔ آپ قریش کی شاخ بنو امیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کا سلسلۂ نسب پانچویں پشت میں عبد مناف سے نبی کریمؐ تک جا پہنچتا ہے۔ بنو ہاشم کے بعد شرف و سیادت میں کوئی خاندان یا قبیلہ بنو امیہ کا ہم پلہ نہ تھا۔ حضرت عثمانؓ کا بیان ہے کہ فرمانِ نبوتؐ میں نہ جانے کیا تاثیر تھی کہ میں بے اختیار کلمۂ شہادت پڑھنے لگا اور آپؐ کے دستِ مبارک میں ہاتھ دے کر حلقہ بگوشِ اسلام ہو گیا۔

دورِ جاہلیت میں آپ کا شمار ان چند اشخاص میں ہوتا تھا جو پڑھنا لکھنا جانتے تھے اس لئے آپ کاتبِ وحی بھی تھے۔ پیشے کے لحاظ سے تاجر تھے۔ انتہائی دولت مند، فیاض اور غنی تھے۔ قبولِ اسلام کے بعد اپنی ساری دولت دین و ملت کی نذر کر دی۔ حضرت مرہ بن کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہؐ نے فتنوں کا بیان کیا۔ اس وقت ایک شخص کپڑا اوڑھے ہوئے گزرا۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہ شخص اس دن (یعنی فتنوں کے دور میں) ہدایت پر ہو گا۔ میں نے جا کر دیکھا تو وہ شخص حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

سیدنا عثمانؓ کے دورِ خلافت میں آرمینیہ اور آذربائیجان کی مہم میں شام، مصر، عراق وغیرہ کی فوجیں جمع تھیں جس میں زیادہ تر نو مسلم اور عجمی تھے جن کی مادری زبان عربی نہ تھی۔ حضرت حذیفہ بن یمانؓ اس جہاد میں شریک تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ اختلافِ قرأت عثمان سے ہے اور ہر ایک اپنے ملک کی

قرأت کو درست سمجھتا ہے۔ وہ جہاد سے واپس آئے تو انہوں نے حضرت عثمان رض کو مفصل حالات سے آگاہ کیا اور عرض کی کہ امیر المؤمنین اگر جلد اس کی اصلاح نہ کی گئی تو مسلمان خدا کی کتاب میں بھی سخت اختلاف پیدا کر دیں گے۔ حضرت حذیفہ رض کی توجہ دلانے پر حضرت عثمان رض کو بھی یہ خیال ہوا۔ حالانکہ حضرت حذیفہ رض کی نشاندہی سے قبل سیدنا عثمان رض کو اس بات کا بار بار خیال آتا تھا۔ حضرت حذیفہ رض کے مشورے نے آپ رض کے عزم کو قوت عطا کی اور سیدنا عثمان غنی رض نے ام المؤمنین حضرت حفصہ رض سے عہد صدیقی کا مرتب اور مدون کیا ہوا نسخہ حضرت زید بن ثابت رض، حضرت عبد اللہ بن زبیر رض اور حضرت سعید بن العاص سے اس کی نقلیں کرا کے تمام ممالک اسلامیہ میں بھیج کر اس کی اشاعت کرا دی۔ حضرت عثمان رض کے اس کارنامے کی توثیق کرتے ہوئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ رض نے فرمایا کہ حضرت عثمان رض کی خیر ہو۔ انہوں نے مصاحف کے بارے میں جو کچھ کیا وہ صرف اپنی رائے سے نہیں بلکہ ہماری ایک جماعت سے مشورہ کر کے کیا۔ ایک اور مقام پر حضرت علی رض نے یوں فرمایا کہ میں خلیفہ ہوتا تو مصحف کے بارے میں وہی کرتا جو حضرت عثمان رض نے کیا۔

بیعت الرضوان کے موقع پر نبی کریم ص نے اپنے دست مبارک کو حضرت عثمان رض کا دست مبارک قرار دیتے ہوئے ان رض کی طرف سے بیعت کی۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے حضرت عثمان رض کی بدولت تقریباً ڈیڑھ ہزار مسلمانوں سے اپنی رضامندی کا اعلان فرمایا۔ نبی اکرم ص نے حضرت عثمان رض سے فرمایا کہ اللہ آپ کو ایک قمیص پہنائے گا (یعنی خلافت عطا فرمائے گا) لوگ چاہیں گے کہ آپ وہ قمیص اتار دیں (یعنی خلافت سے دستبردار

ہو جائیں) اگر آپؓ لوگوں کی وجہ سے خلافت سے دستبردار
ہوئے تو جنت کی خوشبو بھی نہ ملے گی۔ یہی وجہ تھی کہ
حضرت سیدنا عثمان غنیؓ باغیوں کے پرزور مطالبہ
کے باوجود مسندِ خلافت سے دستبردار نہ ہوئے اور
اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے
حکم پر اپنی جان قربان کردی۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Dep H. of Urdu, S. Sinha college
Aurangabad

Course: B. A. Hons, Part III, Paper. 5 Gr. B

Title/Headin of E-content: HAZRAT SYEDNA USMAN GHANI 'RAZ' (Part I)

WhatsAap No. 9431632576